ٹی وی چینلز اسلامی زندگی بمعہ چھ رنگین ناچوں کے

عہد حاضر کا المیہ یہ ہے کہ زانی، بدکار، بدطینیت، بدفطرت، اسلام دشمن مغرب کے غلام اسلام کی سزاؤں پر دھڑلے سے اعتراض کر رہے ہیں اور ہمارے علماء کرام ان اعتراضات کی حقیقت سمجھنے سے قاصر ہیں۔ رسولؐ کی عجیب دعا ہے **اللھم ارنا الحق حقاً و اتباع** ......ترجمہ:[اے اللہ ہمیں حق کو نہ صرف دکھا بلکہ اس پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں باطل کو اپنی اصل شکل میں نہ صرف دکھا بلکہ اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔] رسالت مآب کی ایک دوسری دعا اس سے بھی زیادہ عجیب ہے: **اللھم ارنا الاشیاء کماھی** ترجمہ:[اے اللہ ہمیں تمام چیزیں اپنی اصل شکل میں دکھا جیسی کہ وہ ہیں۔] حدیث مبارک ہے حضورؐ نے فرمایا **وعلی العاقل ان یکون بصیراً بزمانہ دانا** شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنے زمانے کو جاننے والا ہو۔ حضرت عمر کا ارشاد گرامی ہے وہ شخص دین کی کڑیاں بکھیر دے گا جو جاہلیت سے واقف نہ ہو۔ اسلام کا دفاع، تحفظ اور کفر کے خلاف اقدام اس وقت تک ممکن ہی نہیں جب تک جاہلیت کی حقیقت سے واقفیت نہ ہو۔ ان ارشادات کی روشنی میں علمائے کرام پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ نجی چینلوں کے مقاصد کیا ہیں؟ سلیم احمد مرحوم کے الفاظ میں یہ نجی چینلز اسلامی زندگی بمعہ چھ رنگین ناچوں والا اسلام پیش کر کے سرمایہ داری کی خدمت کر رہے ہیں۔ دینی پروگرام کے ذریعے یہ چینلز تزکیہ نفس اور تطہیر قلب کے بجائے شکوک وشبہات، ابہام اور اعتراضات کی دھند پیدا کرنا چاہتے ہیں اور اسلامی روایات، ماخذات دین کا تمسخر اڑانے کے سوا ان کا دوسرا مقصد نہیں ہے۔ حدود آرڈیننس کے نام پر حدود اللہ کے خلاف جیو کی تاریخی مہم جوئی پر کسی ایک عالم نے جیو سے یہ سوال نہیں کیا کہ آپ کا گروپ اس کے اخبارات اس کا ٹی وی، فحاشی عریانی زنا کاری، عام کرنے کا اس ملک میں پہلا اور سب سے بڑا سرچشمہ ہے۔ کسی عالم نے یہ نہیں پوچھا کہ قرآن کا حکم ہے کہ فحاشی پھیلانے والوں کو "قتلو اتقیلاً" ٹکڑے ٹکڑے کر کے قتل کر دو، اسلامی معاشرہ میں فحاشی، عریانی پھیلانا فساد فی الارض ہے۔ اس نظام کو قتل کرنے کا حکم ہے جو زنا کاری عام کرتا ہے اور فحاشی و عریانی کی سرپرستی کرتا ہے۔ زنا کاروں کو سزا ملے یا نہ ملے یہ تو بعد کا مسئلہ ہے۔ سب سے پہلے اس نظام، ان اداروں اور اخبارات کے مالکان کو اسلامی سزا دی جائے جس کے لیے نہ گواہ کی ضرورت ہے نہ شہادت کی، نہ مجرم کے بچنے کا امکان ہے نہ بھاگنے کا، نہ اس میں شریعت رکاوٹ ہے نہ قانونِ شہادت نہ اس کے لیے حد قذف کا خطرہ ہے نہ پولیس کی بداعمالیوں کا ڈر نہ نظام حکومت کی کمزوری یہ ایک ثابت شدہ جرم ہے تو آیئے پہلے نجی چینلوں کے مالکان کو سزا دی جائے۔ آزادی اظہار رائے اور عقل کو میزان بنانے والے علماء نجی چینلز پر شکست سے دوچار ہو سکتے ہیں کیوں کہ انہیں مغربی فکر و فلسفے کی مابعد الطبعیات کا اندازہ نہیں ہے

میر خلیل الرحمان ڈاکٹر طاہر مسعود کی یادیں

میر خلیل الرحمان کے دو نایاب انٹرویو

جنگ کا کردار شمیم احمد کا مضمون

ہفت روزہ اخلاق جنگ کی مختصر تاریخ

Main